نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ

بعد ازاں پروگرام کے مطابق گیارہ بج کر پچاس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ کانفرنس روم میں شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

❁...... بعد ازاں **معتمد صاحب** نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ ہماری 267 مجالس ہیں۔ گزشتہ سال 17 نئی مجالس قائم ہوئی ہیں۔ ان میں سے 138 مجالس ایسی ہیں جو سال کی تمام بارہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا** جو نہیں بھجواتیں ان کو یاد دہانی کروایا کریں۔ کوشش کریں کہ آپ کی ہر مجلس فعال ہو۔ بار بار توجہ دلائیں اور پھر یہ بھی ضروری ہے کہ ہر مجلس کی طرف سے آنے والی رپورٹ پر ہر مہتمم اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پر تبصرہ کرے۔ ہدایت دے اور یہ سب تبصرے، ہدایات ہر مجلس کو واپس جانے چاہئیں۔

❁...... **مہتمم تجنید** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام کی تجنید 5821 ہے جو ہمارے پاس ہے۔ اور جماعتی شعبہ **مال** کے پاس خدام کی تعداد 6700 ہے۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا** شعبہ تجنید کے پاس تجنید زیادہ ہونی چاہئے۔ یہ الٹی گنگا کیوں بہ رہی ہے۔ بہت سے ایسے خدام ہوں گے جو ابھی چندہ کے نظام میں شامل ہی نہیں ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا تجنید ہی ایک ایسی بنیاد ہے جس پر باقی کام ہوتے ہیں۔ اس لئے اپنی تجنید درست کریں۔ اس پر مہتمم تجنید نے بتایا کہ ہمارا تجنید فارم بہت لمبا ہے۔ اس تجنید کے کوائف کے علاوہ اور بھی بہت سے کوائف طلب کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے دیر لگ رہی ہے اور فارم واپس نہیں آ رہے۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا**: اتنی دیر تو نہیں لگنی چاہئے کہ سال ہی گزر جائے۔ فرمایا: اتنا لمبا فارم کیوں بنایا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تجنید کے لئے جو فارم بنائیں اس میں نام ولدیت، پیشہ، تعلیم اور ایڈریس مجلس کے کوائف درج کریں۔ یہ کافی ہیں۔ باقی جو انفارمیشن لینی ہیں وہ علیحدہ لیں۔ اگر آپ سارا اکٹھا ایک ہی فارم بنا دیں گے اور ہر قسم کے کوائف اور معلومات کا حصول ایک ہی فارم میں شامل کر دیں گے تو پھر آپ کی تجنید کبھی بنے گی نہیں۔ لوگ ڈریں گے کہ اتنے کوائف اکٹھے کر کے پتہ نہیں ہم سے کیا کرنے لگے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جہاں آپ کی اکثریت پاکستان سے آئی ہے۔ اگر وہاں لڑکے پڑھ لکھ گئے ہیں تو والدین اپنے بچوں سے کہیں گے کہ بیٹا ان ان باتوں کا جواب نہیں دینا۔ یہ کوائف نہیں دینے۔ اس لئے آپ سادہ فارم بنائیں۔ آپ کو تجنید کے حصول کے لئے گراس روٹ لیول پر کام کرنا چاہئے۔ آپ کی ہر مجلس میں خواہ وہ چھوٹی مجلس کیوں نہ ہو آپ کا ناظم تجنید کام کر رہا ہو تو اس طرح آرگنائز ہو کر کام کریں اور اپنی تجنید مکمل کریں۔

❁...... **مہتمم تبلیغ** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال خدام کے ذریعہ 64 بیعتیں ہوئی ہیں اور ان نومبائعین کا تعلق جرمن، ترک اور دوسری قوموں سے ہے۔ **حضور انور نے فرمایا** بعض شادی کے لئے بیعت کرتے ہیں۔ اگر احمدی ہوتا ہے تو مخلص احمدی ہو، شادی کے لئے نہ ہو۔ اس کو بھی دیکھا کریں۔

❁...... **مہتمم تربیت نومبائعین** نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ 22 نومبائعین کا ریکارڈ ہمارے پاس موجود ہے۔ **حضور نے فرمایا** سارا ریکارڈ ساتھ ساتھ مہتمم نومبائعین کو چلا جانا چاہئے۔ انصار کے پاس انفارمیشن زیادہ ہے۔ یہ جو آپ کی 64 بیعتیں ہوئی ہیں اس کی ساری انفارمیشن مہتمم نومبائعین کو دیں تا کہ وہ ان کی تربیت کا انتظام کریں اور اپنے تربیتی پروگراموں میں ان کو شامل کرے۔

❁...... **مہتمم نومبائعین** نے بتایا کہ ہم نے نومبائعین کے لئے مواخات کا نظام قائم کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے **فرمایا** جن کے ساتھ قائم کیا ہے ان سے رابطہ ہونا چاہئے اور ان سے رپورٹ لیتے رہا کریں۔ یاددہانی کا نظام جاری رہنا چاہئے۔ اس طرح ان کو اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ رہے گی۔ اجلاسات میں آپ کے پروگرام جرمن زبان میں ہونے چاہئیں۔ نومبائع کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اقتباس جرمن زبان میں دے دیا کہ اجلاس میں پڑھ کر سنائے۔ اس طرح اس کی اپنی تربیت بھی ہو جائے گی۔ مختلف اقتباسات نکال کر ہر اجلاس میں پڑھا دیا کریں۔ اپنا نومبائعین کا ریکارڈ جلدی مکمل کریں۔

❁...... **مہتمم امور طلباء** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یونیورسٹی لیول پر 529 طلباء ہیں۔ Abitur میں 1044 ہیں۔ اس کے علاوہ 200 ہائی لیول ایجوکیشن حاصل کر رہے ہیں۔

حضور انور نے **فرمایا** کالج، یونیورسٹی میں سیمینارز آرگنائز کریں۔ اور اپنے طور پر کسی پڑھے لکھے کا وہاں لیکچر کروائیں۔ کسی پڑھے لکھے جرمن احمدی کا بھی کروایا جا سکتا ہے۔

❁...... **مہتمم تربیت** نے حضور انور کے استفسار پر کہ آپ نے مجالس کو کیا پروگرام دیا ہے؟ بتایا کہ خطبات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا پہلے نمازوں کا جائزہ لیں کہ نمازیں پڑھنے والے کتنے ہیں۔ قرآن کریم پڑھنے والے کتنے ہیں۔ خطبات سننے والے کتنے ہیں اور خطبات سن کر ان پر عمل کرنے والے کتنے ہیں۔ صرف سن لینا کافی نہیں ہے۔ پھر فیڈ بیک لیا کریں کہ کوشش کر رہے ہیں یا نہیں۔ فرمایا اپنا ٹارگٹ کم از کم ستر، اسی فیصد تک لے کر جائیں۔ آپ کو خود احساس ہے آپ مجھے اس بارہ میں تجاویز بھجواتے رہتے ہیں۔ اپنی تجاویز کو اپنے دائرے میں implement کروائیں۔

❁...... **مہتمم تعلیم** کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مرکزی امتحان میں مجلس عاملہ کے ممبران کو شامل کریں۔ ہر ممبر اس میں حصہ لے، بلکہ ہر لیول پر، ہر مجلس کی عاملہ کو شامل کر لیں تو کم و بیش پچاس فیصد ہو جائیں گے۔

مہتمم تعلیم نے بتایا کہ سلیبس میں قرآن کریم کے ترجمہ اور حضور انور کے خطبات کے علاوہ لیکچر لاہور اور توضیح مرام بھی شامل ہیں۔ اس پر **حضور انور** نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان دو کتابوں میں سے ایک کتاب رکھیں۔ کوشش یہی ہونی چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ خدام امتحان میں شامل ہوں۔

❁...... **مہتمم اطفال** نے بتایا کہ اطفال الاحمدیہ کی تجنید 2196 ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر اطفال کو پندرہ سال تک جماعت کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں تو 16 سال تک بہت کم تعداد ایسی ہوتی ہے جو خراب ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اطفال کے لئے پروگرام بنائیں۔ ان کو بتائیں کہ احمدی کیوں ہوا۔ احمدیت کیا ہے۔ احمدیت کے لئے اطفال نے کیا کرنا ہے۔ دنیا کو سمجھانا ہے نہ کہ ان کے پیچھے چلنا ہے۔ ان کے ذہنوں میں ڈال دیں تو آئندہ دو تین سالوں میں ان کی تربیت بہت اچھی ہو جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا: اطفال کے تلقین عمل کے پروگرام کروائیں۔ جامعہ کے جو طلباء ہیں پرنسپل صاحب سے پوچھ کر ان کو بھی بلا لیا کریں۔ نوجوانوں کے ذریعہ ایسے پروگرام کروائیں جو یہاں کے پلے بڑھے ہیں ان کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اپنی نسل کو سنبھالنے کے لئے دو تین پروگرام بھی کرنے پڑیں تو کر لیں۔

حضور انور نے فرمایا: مَیں نے کینیڈا میں خدام کو کہا تھا اور یوکے والوں سے بھی کہا تھا کہ ایک بیج بنائیں۔ جس پر لکھا ہو "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"۔ یہ بیج ہر ایک کے سینے پر لگا ہو تو احساس پیدا ہوتا رہے گا۔ پندرہ سال کی عمر کے اطفال کو بھی لگائیں۔ دو ہزار یورو میں بن جائیں گے۔

❁...... **مہتمم مقامی** نے بتایا کہ یہاں فرینکفرٹ میں 652 خدام ہیں اور 209 اطفال ہیں اور 21 مجالس ہیں۔ خدام کا ماہانہ اجلاس ایک ہوتا ہے۔ اطفال کی کلاسز ہوتی ہیں۔ مجلس کے اندر مربی اطفال بھی ہوتا ہے۔

❁...... **مہتمم خدمت خلق** نے بتایا کہ چیریٹی واک آرگنائز کرتے ہیں۔ **حضور نے فرمایا** اب مَیں نے انصار اللہ کو بھی کہہ دیا ہے وہ بھی آرگنائز کریں۔ آپ کا اور خدام کا مقابلہ ہوگا کہ کتنے لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں اور پبلسٹی کتنی ہوتی ہے۔

❁...... **مہتمم خدمت خلق** نے بتایا کہ بلڈ ڈونیشن میں 136 خدام شامل ہوئے۔ اخبارات میں اس کا ذکر آیا تھا۔ اسی طرح ہم Homeless لوگوں کو کھانا دیتے ہیں اور پروگرام آرگنائز کرتے ہیں۔ امسال سات شہروں میں پروگرام آرگنائز کئے ہیں۔

❁...... **مہتمم عمومی** نے بتایا کہ جمعہ کی نماز پر خدام مسجد میں ڈیوٹی دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: جہاں جہاں آپ کی مجالس ہیں اور وہاں مساجد بھی ہیں وہاں خدام کی ڈیوٹی ہونی چاہئے۔

❁...... **مہتمم صحت جسمانی** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ فٹبال ٹورنامنٹ کروائے ہیں۔ خدام شامل ہوئے۔ **حضور انور نے فرمایا** لوکل لوگوں کو اپنے ٹورنامنٹ میں شامل کریں۔ تبلیغ کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کو باقاعدہ آرگنائز کریں اور منصوبہ بندی کے ساتھ یہ کام ہونا چاہئے۔

❁...... **مہتمم مال** نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ 6480 خدام میں سے 433 نادہند ہیں۔ سالانہ بجٹ سات لاکھ 39 ہزار سات صد یورو ہے۔ امسال 103 فیصد وصولی تھی۔

❁...... **نائب مہتمم مال برائے خرچ اور نائب مہتمم مال برائے آمد** نے اپنے کام کے بارہ میں بتایا۔

❁...... **محاسب سے حضور انور نے دریافت فرمایا** کہ حساب کرتے ہیں؟ مرکز کے علاوہ ریجن اور مجالس کے بل بھی چیک ہونے چاہئیں۔

❁...... **مہتمم تحریک جدید** نے بتایا کہ ہمیں 3 لاکھ 86 ہزار کا ٹارگٹ دیا گیا۔ ہم نے 4 لاکھ کر دیا۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا** چار لاکھ دس ہزار کر دیتے تو شاید جرمنی پہلے نمبر پر آ جاتا۔

❁...... **مہتمم وقار عمل** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مساجد کی صفائی، پھول اور پودے لگانے کا کام کیا جاتا ہے۔

❁...... **مہتمم صنعت و تجارت** نے بتایا کہ نئے آنے والے احمدیوں کو جرمن زبان سکھانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

❁...... **مہتمم اشاعت** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ رسالہ "نور الدین" شائع کرتے ہیں۔

❁...... **تین معاون صدور** نے بتایا کہ ہمارے سپرد مختلف کاموں کی نگرانی ہے۔

❁...... دو **نائب صدران** نے بتایا کہ ان کے سپرد مختلف شعبہ جات کی نگرانی ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ یونیورسٹی میں خدام سے لیکچر دلوائیں۔ یوکے میں ایک انگریز سال قبل احمدی ہوا تھا۔ وہ پرانے احمدیوں سے اچھے لیکچر دے رہا ہے۔ آپ جرمنی مقامی احمدیوں سے دلوائیں۔ بعض جرمن اچھا لیکچر دے سکتے ہیں۔ ان سے دلوائیں۔ اس کا اچھا اثر ہوگا۔

یوکے میں جامعہ کے تین طلباء اور انگریز نومبائع یونیورسٹی میں جا کر لیکچر دے چکے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر انگریز نو احمدی نوجوان نے لیکچر دیا تھا۔ خدام الاحمدیہ کو اپنے نوجوان لوگوں کو آگے لانا چاہئے۔ ان کی جرمن زبان بھی اچھی ہوگی۔

❁...... **لیف لیٹس** کی تقسیم کے حوالہ سے **حضور انور نے فرمایا**: بڑے بڑے قصبے ہیں۔ نیز فرمایا اب اگلا بھی شائع کریں جس میں بتائیں جماعت کس لئے اور کیوں قائم کی گئی ہے۔ کیوں یہ پیغام دے رہی ہے کہ جس کا انتظار تھا وہ آ چکا ہے۔ اب ایک دفعہ دے کر بیٹھ تو نہیں جانا۔ امریکہ، کینیڈا اب اگلا پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کر رہے ہیں۔ آپ بھی کریں۔

حضور انور نے فرمایا: گھر گھر جا کر کمپین کریں۔ ان لوگوں کا پہلے مزاج دیکھیں۔ ایسے وقتوں میں نہ جائیں کہ وہ تنگ پڑ جائیں۔ ان سے بات کریں۔ آپ کو بڑی محنت کرنی پڑے گی۔ کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں کہ ایک نے لیف لیٹ پھینک دیا تو آپ نے اٹھا لیا تو دوسرے نے معذرت کی کہ اس نے پھینک کر غلط کیا ہے۔ تو ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ شرفاء بھی ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پہلی بات تو یہ ہے کہ رابطے اور تعلقات بڑھانے چاہئیں۔ ایک دفعہ دے دیا تو پھر یہ جائزہ لینا ہوگا کہ کتنے فیصد لوگ ہیں جو آپ کو رسپانس کرتے ہیں۔ جائزہ لیتے رہیں اور کوشش کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے ہمسایوں سے تعلقات بڑھائیں۔ اپنے اردگرد آباد ہمسایوں میں چالیس، چالیس گھروں سے تعلقات بڑھائیں تو اس طرح بہت تعلقات بڑھ سکتے ہیں۔ پھر ان کے گھروں میں جا کر لیف لیٹ دیں تو یہ لوگ پریشان نہیں ہوں گے۔ آپ کا پہلے ہی سے تعلق ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: چھوٹے قصبوں میں جائیں، بار بار جائیں، ایک تعارف پیدا ہوگا۔ جب تعارف ہو جائے اور تعلق بن جائے تو پھر لیف لیٹس پیش کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بج کر 35 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔

ازاں بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب اور ایڈیشنل وکیل المال صاحب باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دفتری ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف امور کے بارہ میں ہدایات عطا فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے MTA کے سٹوڈیو اور ان کے دفاتر میں تشریف لے گئے اور ازراہ شفقت کارکنان سے گفتگو فرمائی۔ اس موقع پر لنگر خانہ کا بھی حضور انور نے وزٹ کیا اور کارکنان سے گفتگو فرمائی۔ بعد ازاں ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔